بروقت ادا کرلیں۔ (مولانا عبدالمالک)

صلوٰۃ التسبیح باجماعت

س: کیا صلوٰۃ التسبیح باجماعت ادا کرنا درست ہے؟ ہمارے ہاں جماعت اسلامی سے وابستہ خواتین دعوتی مقاصد کے پیش نظر اہتمام کے ساتھ صلوٰۃ التسبیح ہفتہ وار باجماعت ادا کرتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ہم اس لیے کرتی ہیں کہ دعوتی اجتماعات میں حاضری عموماً کم رہتی ہے جب کہ صلوٰۃ التسبیح کی وجہ سے حاضری بہتر ہوتی ہے، اس طرح زیادہ افراد تک دعوت پہنچتی ہے۔ رمضان المبارک میں اس کا اکثر مقامات پر باقاعدگی سے اہتمام کیا جاتا ہے۔ بعض خواتین و حضرات نے اس پر اعتراض کیا ہے کہ خواتین کا علیحدہ سے باجماعت نماز ادا کرنا درست نہیں ہے۔ صلوٰۃ التسبیح ایک نفلی عبادت ہے جو انفرادی طور پر ادا کرنی چاہیے۔ نیز اس کا مستقل باجماعت ادا کرنا بدعت ہے۔

اس معاملے میں رہنمائی فرمائیں۔ اس لیے کہ دیگر جماعتیں جو دین کے نام پر کام کرتی ہیں وہ بھی اس کا باقاعدگی سے اہتمام کرتی ہیں اور لوگ بڑی تعداد میں شرکت کرتے ہیں۔

ج: شریعت کی یہ مستقل ہدایت ہے کہ اس کے احکام میں اپنی طرف سے کمی بیشی نہ کی جائے اور نہ کسی حکم کی حیثیت اپنے پاس سے زیادہ یا کم کی جائے۔

"نماز باجماعت" سے نماز کو ایسی اہمیت ملتی ہے جو انفرادی نماز کو حاصل نہیں ہے۔ نوافل کوئی بھی ہوں ان کی حیثیت انفرادی ہے یعنی لوگ انفرادی طور پر انھیں ادا کریں۔ اگر لوگ نوافل کو اجتماعی اہتمام کے ساتھ اپنے طور پر ادا کرنا شروع کر دیں تو وہ اس کی اصل حیثیت کو بڑھا کر ختم کر دیں گے۔ پھر نوافل کی حیثیت بتدریج پانچ نمازوں اور عیدین کی طرح ہو جائے گی جو صحیح نہ ہوگا۔ اس لیے آپ صلوٰۃ التسبیح اور نفل نمازوں کی ترغیب دیجیے تاکہ لوگ اپنے طور پر ان کی ادائیگی کا اہتمام کریں، گھروں میں یا مساجد میں۔ لیکن انفرادی طور پر ایسا کریں، باجماعت نہیں۔ شریعت کو اپنی اصلی شکل میں رکھنا ہم سب کا فرض ہے۔ کسی کام کو اس بنا پر اجتماعی شکل دینا کہ لوگ اجتماعی شکل دینے سے اس کی طرف زیادہ رخ کرتے ہیں، صحیح نہیں ہے۔ درحقیقت یہی چیز تو اس کو اجتماعی شکل دینے میں مانع ہے، اس لیے کہ شریعت بعض عبادتوں کو انفرادی عبادت کے مقام میں رکھنا ضروری سمجھتی ہے تاکہ فرائض اور نوافل دونوں شریعت میں اپنے اپنے مقام پر رہیں۔ واللہ اعلم! (ع - م)